دفترکتب، رسائل و جرائدِ جامعہ، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

گُلِ داؤدی کی نِگہداشت

سالانہ کیلنڈر

ڈاکٹر افتخار احمد، محمد عبدالسلام خان
انسٹیٹیوٹ آف ہارٹیکلچرل سائنسز

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Office of University Books & Magazines
(OUBM)

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Azmat Ali, Muhammad Ismail**
Designed by: **Muhammad Asif (University Artist)**
Composed by: **Muhammad Amin, Asif Mehmood**

Price: Rs. 20/-

سالانہ کیلنڈر

گُلِ داؤدی کی نِگہداشت

گُلِ داؤدی اپنے منفرد رنگوں، اشکال، جماعتوں اور اقسام کے لحاظ سے دنیا بھر کے مختلف ممالک میں مقبول ترین پھولوں میں سے ایک پھول ہے۔ چین، جاپان، ہالینڈ، جرمنی، فرانس، برطانیہ، امریکہ، کینیڈا اور کولمبیا میں انہی خصوصیات کی بنا پر گُلِ داؤدی کی کاشت کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ جاپان کا قومی پھول ہے۔ گُلِ داؤدی گلاب کے بعد سب سے زیادہ فروخت ہونے والا تراشیدہ پھول (کٹ فلاور) ہے کیونکہ اس کے پھولوں کے تروتازہ رہنے کا دورانیہ ایک تا دو ماہ ہے۔ گُلِ داؤدی کی ہزاروں اقسام ہیں جن میں سے سٹینڈرڈ (Standard) اقسام کٹ فلاور کے طور پہ جبکہ سپرے (Spray) اقسام پتیوں اور گجرے بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ گُلِ داؤدی کی کاشت و نگہداشت ایک لمبا اور صبر آزما کام ہے۔ گُلِ داؤدی کی کامیاب کاشت و نمائش اور عمدہ کوالٹی کے پودوں کی تیاری کے لیے سارا سال پودوں کی نگہداشت کرنا پڑتی ہے لہٰذا اس کی دیکھ بھال کا ماہانہ پروگرام درج ذیل ہے۔

جنوری

گُلِ داؤدی کے پھول جب مرجھا جائیں تو پودوں کی پرانی ٹہنیاں اوپر سے کاٹ کر بقیہ حصے کو گملوں سے نکال کر زمین میں لگا دیں اس دوران ان پودوں کے ساتھ ان کے نام، پھول کے رنگ، جماعت یا قسم کے لحاظ سے لیبل لگا دیں تا کہ آئندہ سال کے لیے انہیں علیحدہ علیحدہ رکھنے یا شناخت کے مطابق لگانے میں دِقت پیش نہ آئے۔ زمین میں پودے لگانے سے پہلے مٹی کی تیاری کے وقت اس میں سنگل سپر فاسفیٹ اور گوبر یا پتوں کی گلی سڑی کھاد یں اچھی طرح ملا لیں اور اس کے بعد زمین میں پودے لگا کر پانی سے خوب سیراب کریں۔ پودوں کو نیماٹوڈ اور دیگر بیماریوں سے بچانے کے لیے سوکھے ہوئے پھولوں کے ڈنٹھل

اور لمبی شاخیں کاٹ کر جلا دیں تا کہ نئی صحت مند شاخیں نکلنے میں مدد ملے۔ نیز شدید سردی کے دنوں میں پودوں کو پرالی سے ڈھانپ دینا چاہیے۔ نئے پودوں کی افزائش کے سلسلہ میں گلاس ہاؤس یا پولی تھین کے گرین ہاؤس میں گُلِ داؤدی کے زیر بچے لگا کر یا ٹشو کلچر کے ذریعے نئے، مضبوط اور بیماریوں سے پاک پودے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ اسی ماہ کے آواخر میں پرانے پودوں کی صحت مند شاخوں سے قلمیں تیار کر کے پولی تھین ٹنل کے ذریعے بھی نئے پودے تیار کرنے چاہیے۔ تاہم تجارتی پیمانے پر اس موسم میں زیر بچوں کی تقسیم ہی سے پودے تیار کیے جاتے ہیں اگر بہت زیادہ سردی یا دھند ہو تو پودوں کی تقسیم فروری تک مؤخر بھی کی جا سکتی ہے۔

فروری

اس مہینے میں سردی کی شدت کم ہونے لگتی ہے۔ پندرہ فروری کے بعد سورج کی تپش سے زمین کے گرم ہونے پر جڑوں کے ظاہر ہونے اور بڑھنے کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اگر گزشتہ ماہ کے آواخر میں کسی وجہ سے پودے تقسیم نہیں کیے جا سکیں تو اس ماہ میں جلد از جلد کر لینے چاہئیں۔ اور قلمیں لگانے کا کام پوری تند ہی سے جاری رکھیں۔ قلمیں زیادہ تر چھوٹے گملوں یا پلاسٹک کے تھیلوں میں لگائیں۔ اسکے علاوہ پودوں کو گملوں سے نکال کر زمین میں مناسب فاصلے پر بھی لگایا جا سکتا ہے جہاں سے جون جولائی میں ان کی مزید تقسیم کی جا سکتی ہے۔ گزشتہ سال کے پودوں سے زیر بچے علیحدہ کر کے پہلے سے تیار شدہ زمین میں منتقل کر دیں اور پودوں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ تا دو فٹ رکھیں اور ان کی آب پاشی باریک چھاننے والے فوارے سے کریں۔

مارچ

اس مہینے کی آمد سے قبل ہی پنجاب کے وسطی وجنوبی علاقوں اور سندھ میں بہار کی آمد ہو چکی ہوتی ہے لہذا اس مہینے میں گرمی کی شدت بڑھنے سے پودوں کی قوت نمو اور بڑھنے کی رفتار بڑھنے میں کافی حد تک اضافہ ہو جاتا ہے اس لیے پودے کی نمو پانے والی کونپل کو انگوٹھے اور شہادت والی انگلی سے نوچ کر علیحدہ کر دیں تا کہ پودا اچھی طرح پھل پھول سکے اور یہ پہلی ٹوک (Pinching) (نمو پانے والی کونپل کو انگوٹھے اور شہادت والی انگلی سے نوچ کر علیحدہ کرنا) سطح زمین سے چار انچ کے فاصلے پر کریں اس کے کھاد ڈال کر اچھی طرح پانی لگائیں اور پتوں یا شاخوں پر کسی قسم کی بیماری یا کیڑے کے حملے کے آثار پر کڑی نظر رکھیں۔ تیلے کے حملے کی صورت میں کونفیڈور ایک ملی لیٹر فی لیٹر پانی یا صرف پانی کا سپرے کریں۔

اپریل

اس مہینے میں زمین اگر وتر ہو تو گوڈی کریں اور پھر دوسری بار ٹوک (Pinching) دے کر پودے کو رکنے کے عمل سے دوچار کریں تا کہ پودے کی شاخیں بن جائیں اور زمین کے خشک ہونے پر پودوں کو کھانے کے ایک چمچ (تقریباً 5 گرام) کے برابر امونیم نائٹریٹ یا آدھا چمچ 2.5 گرام یوریا کی کھاد دے کر کھلے پانی سے سیراب کریں۔

مئی

اس ماہ میں بھی حسب سابق نلائی، گوڈی اور آبپاشی کا عمل جاری رکھیں۔ یہ مہینہ پودوں کی بڑھوتری کے لیے نہایت سازگار ہے۔ پودوں کو بیماریوں وضرر رساں کیڑوں بالخصوص تھرپس یا جوؤں سے بچانے

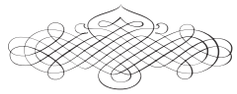

کے لیے متواتر چیک کریں اور ضرورت پڑنے پر مناسب کیڑے مار دوا کا سپرے کریں۔

جون

اس ماہ میں بھی زمین کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہلکی سی گوڈی کے ساتھ ہر پودے کو کھانے کا ایک چمچ امونیم نائٹریٹ یا آدھا چمچ یوریا کی کھاد ڈالیں اور اس کے بعد پانی لگا دیں۔ اسی مہینے میں بھل، گوبر اور پتوں کے گلے سڑے فضلے کا بڑا سا ڈھیر لگا کر اس کے چاروں اطراف میں اچھی طرح مٹی لگا کر پانی لگا دیں۔ پندرہ دن کی متواتر دھوپ اور نمی کی وجہ سے اس کے تمام جراثیم اور بیج تلف ہو جائیں گے اور پھر یہی مٹی پودوں کو تبدیل کرتے وقت استعمال کریں۔ جون کے مہینے میں نیچے والے پتے سوکھنے لگ جاتے ہیں۔ ان کو ریڈومل گولڈ دو گرام فی لیٹر پانی کا سپرے کریں۔ اگر سپرے نہ کیا جائے تو پودے کے تمام پتے سوکھ جاتے ہیں۔

جولائی

جولائی کے مہینے میں برسات کے شروع ہونے سے پہلے گُلِ داؤدی کے تمام پودوں کو گاچیوں سمیت زمین سے نکال کر گملوں میں منتقل کر دیں اور ان تمام گملوں کو کسی سایہ دار اور اونچی جگہ پر رکھیں جہاں پانی کھڑا نہ ہو اور اس سارے عمل کے دوران جون کے مہینے میں تیار کی گئی نامیاتی کھاد استعمال کریں تا کہ پودوں کی نشوونما کے لیے خوراک کی ضروریات پوری ہو سکیں مزید برآں پودوں کو شدید بارشوں سے محفوظ رکھیں۔

اگست

گملوں میں پودے تبدیل کرنے کا عمل اگست سے پہلے ہفتے تک مکمل کر لیں اور یہ گملے سایہ دار جگہ جہاں ہوا مناسب گزر ہو پر رکھنے چاہیے تا کہ پودے گرمی کی شدت سے بچ سکیں نیز پودوں والے گملوں کو مناسب فاصلے پر رکھیں تا کہ ہوا کا گزر ہو اور پودوں کی موت واقع نہ ہو کیونکہ ماہِ اگست کے دوران ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔ نمی زیادہ ہونے کی وجہ سے پھپھوندی نمودار ہو تو پھپھوندی کش زہر ریڈومل گولڈ کا 2 گرام فی لیٹر پانی سپرے کریں اگر پودے چھوٹے گملوں میں لگائے ہوں تو ان کو 10 تا 12 انچ والے بڑے گملوں میں منتقل کر دیں۔ بارشوں کی صورت میں پودوں کی خوب حفاظت کریں اور پودوں کو اونچی جگہ پر رکھیں اور گملوں کے اردگرد پانی نہ کھڑا ہونے دیں۔ اگست میں شاخوں سے نئی قلمیں تیار کر کے مزید

پودے بھی تیار کیے جا سکتے ہیں۔اگست کے مہینے میں زیادہ بارشوں کی وجہ سے پتے گلنے لگ جاتے ہیں لہٰذا ٹاپسن ایم کا دو گرام فی لیٹر پانی سپرے کریں۔

ستمبر

ماہ ستمبر میں گملوں کو اٹھا کر دھوپ میں رکھیں اور اگر آپ کو کسی شاخ پر سنگل ڈوڈی نظر آئے تو اس کو نوچ دیں اور اگر آپ محسوس کریں کہ پودے کی اطراف والی شاخوں سے نئی کونپلیں جنم دے رہی ہیں تو ان کو ساتھ ساتھ ہی نوچ دیں۔اگست، ستمبر میں سفید مکھی (White fly) کا حملہ ہوتا ہے اس کو کنٹرول کرنے کے لیے کونفیڈرو کا اڑھائی ملی لیٹر فی لیٹر پانی سپرے کریں۔

اکتوبر

اس مہینے کے شروع میں ہر گملے میں امونیم نائٹریٹ تقریباً دس گرام (دو چمچ) یا این پی کے +یوریا ﴿5 گرام (ایک چمچ)+5 گرام (ایک چمچ)﴾ ملا کر ڈالیں اور ہلکی سی گوڈی کریں اور بیس تا پچیس اکتوبر کے قریب تمام پودوں پر ریڈومل گولڈ (Ridomil Gold) یا ایلیٹ کا دو گرام فی لیٹر پانی سپرے کریں تا کہ نئی نمودوار ہونے والی ڈوڈیاں بیماریوں سے پاک رہیں۔اس ماہ کے آخر میں نمائش کے لیے پودوں کا انتخاب شروع کر دیں اور پودوں کو سرکنڈے (سرکانے) لگا کر باندھنا شروع کر دیں۔

نومبر

اس ماہ میں تقریباً سارے پودوں کی ڈوڈیاں نکل آتی ہیں۔صرف ڈبل اقسام والے پودوں میں ہر ایک شاخ پر ایک ڈوڈی چھوڑ کر باقی ڈوڈیاں توڑ دیں لیکن سنگل اقسام والے پودوں کی ڈوڈیاں توڑنے کی ضرورت نہیں۔اس مہینے کے پہلے ہفتے میں ہر گملے میں لگے ہوئے پودوں کی شاخوں کے اطراف میں تین یا چھ سرکنڈے (سرکانے) لگا کر احتیاط سے باندھ دیں اور جو پودے ابھی تک بند ڈوڈیوں والے ہوں ان کو پلاسٹک والے شاپر سے اچھی طرح ڈھانپ کر کھلی دھوپ میں رکھ دیں اور مناسب دیکھ بھال جاری رکھیں۔اس مہینے میں نمائش کی تیاری کرنے کے لیے پودوں کی شاخوں پر سے اضافی ڈوڈیاں توڑ دیں اور جتنے پھول درکار ہوں صرف اتنی ڈوڈیاں رہنے دیں اور دوہرے پھولوں والی اقسام کو بلحاظ پھولوں کی تعداد سرکنڈے (سرکانے) لگا کر باندھ دیں۔اکتوبر، نومبر کے مہینے میں ڈوڈیوں کو چیک کریں اگر سنڈی

(خصوصاً امریکن سنڈی، لشکری سنڈی) کا حملہ ہو تو میچ (Match) یا سٹیورڈ (Steward) ایک ملی لیٹر فی لیٹر پانی سپرے کریں۔مزید برآں پھول کے اندر بھی سنڈیاں اپنا مسکن بنا لیتی ہیں جو پھول کھلنے کے عمل کو متاثر کرتی ہیں لہٰذا سنڈی کے مسکن کو ختم کرنے کے لیے ٹریسر (Tracer) ایک ملی لیٹر فی لیٹر پانی سپرے کریں یا پھول میں بھی بی ایچ سی (B.H.C) پاؤڈر (پیلا پاؤڈر) کو چونے کے ساتھ ملا کر دھوڑا دیں۔

دسمبر

زیادہ تر گُلِ داؤدی کے پھول شدید دھند اور سردی پڑنے کے باعث دسمبر کے آواخر میں مرجھانے لگتے ہیں۔جن پودوں کے پھول مرجھانے لگیں ان تمام پودوں کی اقسام بندی پھولوں کے حساب سے کر لیں اور پھولوں کو گملوں سے نکال کر زمین میں لگا دیں تا کہ آئندہ سال کے لیے انہی پودوں سے زیر بچے اور قلمیں حاصل کر کے نئے پودے تیار کئے جا سکیں۔یہ مہینہ سارا سال کی محنت کا ثمر حاصل کرنے کا ہوتا ہے اس ماہ میں گُلِ داؤدی کے متنوع پھولوں اور دلکش رنگوں سے لطف اندوز ہوں۔گُلِ داؤدی کے تراشیدہ پھولوں کو پودوں سے کاٹ کر فوراً تازہ پانی یا چینی کے ایک فیصد محلول میں رکھیں۔تراشیدہ پھولوں کی ٹہنیوں سے نچلے پتے کاٹ دیں اور اپنے گلدانوں میں سجائیں۔ہر تین تا چار دن بعد تنوں کا نچلا ایک انچ حصہ کاٹ دیں اور گلدان کا پانی تبدیل کر دیں جس سے ان کی تروتازگی کو لمبے عرصے تک برقرار رکھا جا سکتا ہے۔گجروں اور پتیوں کے لیے کاشت کی گئی گُلِ داؤدی کو صبح کے وقت پھول کاٹ کر سایہ دار جگہ پر رکھیں اور جلد از جلد سوتی کپڑے کی بوریوں میں ڈال کر منڈیوں میں ترسیل کر دیں۔